اردو زبان کی



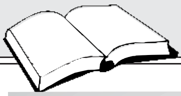
تالیف: مولانا محمد اسماعیل خان صاحب میرٹھی رحمہ اللہ تعالیٰ

تسہیل وکمپوزنگ وڈیزائننگ: رضوان احمد

ناشر

تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم

مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851



اردو زبان کی

پہلی کتاب

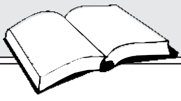
تالیف: مولانا محمد اسماعیل خان صاحب میرٹھی

تسہیل وکمپوزنگ وڈیزائننگ: ماسٹر رضوان احمد



تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم

مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851



پیش لفظ

الحمدللہ الذی خلق الإنسان، علمہ البیان، والصلاۃ والسلام علی من أوتی جوامع الکلم وعلی الہ وصحبہ أجمعین.

امابعد! اردوزبان کی اہمیت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ نئی مسلم پود کے لیے حضرت مولانا محمد اسماعیل خان صاحب میرٹھی رحمہ اللہ تعالیٰ نے "اردو زبان کا قاعدہ" اور "سلسلہ وار پانچ نصابی کتابیں" مرتب فرمائیں۔

اس نصاب کی گوناگوں خصوصیات، محاسن اور محامد پر ایک نظر ڈالنے کے بعد کوئی شخص اُسے گلہائے رنگا رنگ کا حسین گلدستہ نام دے گا، تو کوئی اُس کو "کشکول معلومات" یا "بچوں کے اردو ادب کا انسائیکلوپیڈیا" کہے گا۔

یہ کتابیں انسانی زندگی کے بنیادی تمام احوال کو محیط ہے۔ اِن میں بچوں کی دل چسپی اور تفریحِ طبع کا سامان بھی ہے، مختلف پیشوں اور حرفتوں کا تعارف بھی۔ الغرض یہ کتابیں ایک اعلیٰ درجے کا ادبی شاہ کار ہیں، اِن کے نثری وشعری مضامین دل کو چھو جاتے ہیں، کسی بھی سبق کو لے لیجیے اُس میں انسانیت کا سبق ہو گا، علم وحکمت کی تعلیم ہو گی، ادب اور شائستگی کی تربیت ہو گی، ہر سبق میں لطف اور مزہ ہو گا، چاشنی اور شیرینی ہو گی، عُلوِّ ہمت اور بلند حوصلگی ہو گی، اخلاقی پاکیزگی ہو گی، زبان کی صفائی ہو گی اور ذوق کی نفاست ہو گی۔

ان کے پڑھنے سے بچوں کو دلی خیالات کی بہترین تعبیر وترجمانی کا گُر اور سلیقہ آئے گا۔ ان سے عقل میں وہ شعور آئے گا کہ آج کے یہ بچے کل قوم کے معمار اور ایک اچھے مسلمان ہونے کے ساتھ ساتھ عملی زندگی میں متمدِّن، شائستہ، خوش گفتار، بلند کردار، حوصلہ مند، کریم وشریف اور باذوق ادیب بن سکتے ہیں۔

آپ کے ہاتھوں میں موجود یہ حصہ اسی زرین سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

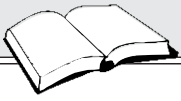
نوٹ: ان کتابوں کی تدریس کے وقت مندرجہ ذیل امور پیشِ نظر رکھیں:

(1) چونکہ یہ نصابی سلسلہ ہمارے علم کی حد تک ملک عزیز پاکستان میں رائج وشائع نہیں ہے لہٰذا فی الوقت اس کی اہمیت کے پیش نظر صرف مواد کے جمع کرنے پر اکتفاء کیا گیا ہے، اعراب اور حرکات لگانے کا کام مستقل اشاعت پر موقوف ہے۔ اساتذۂ کرام سے درخواست ہے کہ تدریس کے وقت صحیح اعراب اور حرکات کی پہچان میں اردو لغت کی معتبر کتب مثلاً فرہنگ آصفیہ، فیروز اللغات وغیرہ پر اعتماد کریں۔

(2) دورانِ تدریس کسی بھی قسم کی غلطی، اصلاحی مشورہ اور اہم امور کو نوٹ کرتے رہیں اور اگر ہو سکے تو تصحیح شدہ ونشان زدہ نسخہ کے ہمراہ ہمیں یہ امور مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرما کر اس عظیم صدقہ جاریہ کے کام میں معاون بنیں۔ واجرکم علی اللہ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کتابوں کی جمع، ترتیب اور تسہیل میں جن جن احباب کا تعاون ومشاورت شاملِ حال رہی ان کو شایانِ شان اجر جزیل وعظیم نصیب فرما کر اس سلسلے کو عام اور تام فرمائیں اور خاص اپنی رضا کا ذریعہ بنائیں۔ آمین

کتبہ: ماسٹر رضوان احمد
جامعہ خلفائے راشدین ہاکس بے روڈ گریکس ماری پور کراچی نمبر ۱۳
0313-8349485, 0333-2117851



بسم اللہ الرحمن الرحیم

چار حروف کے الفاظ

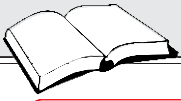
سبق ۱

پانا	جانا	کھانا	ڈھایا	گایا	لایا	باجا
راجا	ساجھا	جالا	ڈالا	گالا	بھوکا	جھوٹا
روکھا	سوکھا	کودا	سونا	لوٹا	گھوڑا	چوکَا
دوڑا	سودا	پیلا	گیلا	میٹھا	ہیرا	نیچا
سیدھا	بیٹا	لینا	دینا	ایسا	تھیلا	میلا

باجا بجا	راجا بھولا	کھانا کھایا
ساجھا کیا	گھوڑا دوڑا	لوٹا لایا
سودا لیا	چوکا دیا	سونا تولا
تھیلا کھولا	سیدھا چلا	بھوکا سویا

سبق ۲

کپڑا	چمکا	سمجھا	کڑوا	ہلکا	ڈھکنا	جمنا



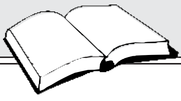
گنگا	دریا	اُجلا	دبلا	دنیا	پارہ	تارہ
چارہ	تازہ	تھانہ	دانہ	شورہ	غوطہ	موزہ
زینہ	سینہ	شیرہ	خیمہ	نیزہ	میوہ	بھوسہ
کوچہ	کوزہ	بندہ	بستہ	جلسہ	قصّہ	کمرہ
گھنٹہ	سُرمہ	عہدہ	عمدہ	رشتہ	زندہ	فقرہ

اُجلا کپڑا	چھوٹا خیمہ	ڈھیلا موزہ
عمدہ جلسہ	تارہ چمکا	غوطہ مارا
موزہ پہنا	بستہ کھولا	میوہ کھایا
دریا چڑھا	بھوسہ ڈھویا	گھنٹہ بجا

لڑکی موزہ بنتی ہے۔	گنگا جمنا سے بڑی ہے۔

۳ سبق

بابو	ٹاپو	چاقو	قابو	لیمو	گیرو	بولو
سوچو	کھولو	سیکھو	دیکھو	بیٹھو	بھائی	تھالی
خالی	باری	باسی	پانی	ساتھی	ہاتھی	شادی



راضی	قاضی	بالی	بھاری	جھاڑی	گاڑی	روٹی
موٹی	ہوئی	برفی	پگڑی	مکڑی	درزی	سردی
گرمی	سرخی	کرسی	مرغی	بجلی	بکری	کشتی

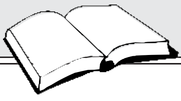
تیز چاقو	باسی پانی	کھٹا لیمو	برفی تولو	بجلی چمکی

بھاری گاڑی	ہاتھی کا چارہ	بابو کی پگڑی
قاضی کی کرسی	موتی کی تھالی	بھائی راضی ہو گیا

کشتی میں جلد بیٹھو	دیکھو! درزی کپڑے سیتا ہے

۴ سبق

بادل	جنگل	کاغذ	سورج	مورت	مندر	کمبل
دَلدَل	مَلمَل	بوتل	عورت	رونق	پیتل	تیتر
زیور	بُلَند	درخت	مکان	بارش	گردش	کوشش
مسجد	منزل	موسم	مجرم	مفلس	مُنشی	مطلب
مقصد	موقع	جاہل	کابل	حاصل	خالص	ناقص
غافل	لازم	حاکم	عالم	صاحب	واقف	پنڈت



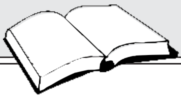
پیلا کاغذ	روشن سورج	کالا کمبل	سوکھا درخت
بلند مکان	پہلی منزل	عورت کا زیور	سردی کا موسم

مسجد میں پیپل کا درخت ہے۔	جنگل میں دلدل ہو رہی ہے۔
مفتی صاحب نے کوشش کی۔	منشی کا مطلب حاصل ہوا۔

۵ سبق

چاند	جھانک	سانس	بھینس	سینگ	پیٹھ	اونٹ
گھونٹ	چونچ	جھونک	گوند	لونگ	پنکھا	پھندا
ٹھنڈا	پھُنسی	دھمکی	سمدھی	کھانڈ	ہلدی	روئی
سوئی	چاول	مونگ	جُوار	کولھو	کھیتی	کھادر
ارہر	مسور	مصری	لاٹھی	موسل	سُونٹھ	سونف
جامن	پونڈا					

پورا چاند	ٹھنڈی سانس	بھوری بھینس	ٹیڑھا سینگ
تھکا اونٹ	سفید کھانڈ	زرد ہلدی	لمبی لاٹھی

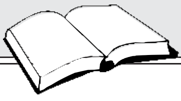


اونٹ کی گردن	شربت کا گھونٹ	روٹی کی منڈی
طوطے کی چونچ	رسی کا پھندا	ارہر کی دال
طوطے کی چونچ لال ہوتی ہے۔	رسی کا پھندا میں نے کھولا۔	

سبق ٦

جریب	غریب	نصیب	وکیل	امیر	فقیر	بخیل
ذلیل	زمین	امین	شریف	رذیل	عذاب	خراب
دولت	چراغ	دماغ	سوار	سُنار	شمار	گلاب
گمان	جوان	گناہ	حساب	علاج	لباس	کتاب
کسان	لحاظ	خلقت	شربت	غفلت	نفرت	طاقت
صحبت	شہرت	فرصت	رخصت	مہلت	صورت	حکمت
خدمت	رشوت	نسبت				

غریب کسان پر رحم کرنے سے وکیل کی شہرت ہوئی۔ کسی کی نسبت برا گمان کرنا بھی ایک گناہ ہے۔ اچھی صحبت میں بیٹھو تو عادت درست ہو۔



پانچ حروف کے الفاظ

سبق ۷

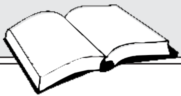
انگور	امرود	مزدور	بندوق	صندوق	اخروٹ	افسوس
پردیس	پرہیز	اسباب	بازار	برسات	تلوار	میدان
حیوان	انسان	اقرار	انکار	دیوار	نقصان	بھلائی
کلائی	بڑائی	دُہائی	سپاہی	ٹوکری	نوکری	بسولہ
کھلونا	کٹورا	بناوٹ	سجاوٹ	سمندر	برہمن	کنارا

میٹھا انگور	چوڑا میدان	بہادر سپاہی	اونچی دیوار
سمندر کا طوفان	نقصان کا افسوس	برہمن کا صندوق	میدان کا کنارا

بہادر سپاہی تلوار اور بندوق لے کر میدان میں گیا۔ اس بیمار نے پرہیز نہ کرنے سے بڑا نقصان اٹھایا۔

سبق ۸

زمانہ	خزانہ	ہمیشہ	سفارش	پرورش	سرکار	دربار
نزدیک	باریک	رومال	تالاب	بانات	بادام	رنگین
قالین	خواہش	خوراک	فہرست	بالشت	پالکی	مضبوط



مقدور	مضمون	معمول	محصول	مدرسہ	محکمہ	مرتبہ
مقبرہ	حوصلہ	فیصلہ	فاصلہ	قاعدہ	فائدہ	ترجمہ

سرکار کا خزانہ	ہمیشہ کا معمول	فائدہ کی خواہش	مدرسہ کے نزدیک

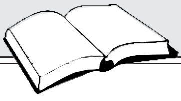
زمانہ ہمیشہ سے ایک سا نہیں رہتا ہے۔ مدرسہ کے نزدیک تھوڑے فاصلہ پر تالاب ہے۔ سرکار کے خزانہ میں ملک کا محصول جمع ہوتا ہے۔ اس کو پالکی میں سوار ہونے کا مقدور نہیں ہے۔

سبق ۹

تجارت	زراعت	حفاظت	شکایت	عمارت	جماعت	ضمانت
عدالت	عداوت	نصیحت	ذریعہ	طریقہ	وسیلہ	تماشا
تقاضا	اجازت	اشارہ	اطلاع	اتفاق	ضرورت	تاریخ
تعریف	تعلیم	تکلیف	تعطیل	دستور	قانون	مقدمہ
مُچلکہ	رِعایا	نتیجہ	تعداد	تکرار	تصویر	تدبیر

زراعت کا طریقہ	تجارت کی ضرورت	عداوت کا نتیجہ

عدالت نے مقدمہ کے فیصلہ کی تاریخ مقرر کی۔ عداوت کے سبب سے رعایا کا مچلکہ لیا گیا۔ نقشہ بنانے کا طریقہ تعطیل میں سیکھ لو۔ جو نصیحت نہیں سنتا وہ تکلیف اٹھاتا ہے۔



۱۰ سبق

اِیندھن	بینگن	کانٹا	بانکا	جھونکا	کھونٹا	پہنچا
ٹانکا	مہنگا	پتنگا	بکھیڑا	بھروسا	سہارا	ٹھکانا
روشنی	صفائی	زیادہ	ارادہ	آندھی	باندھی	اٹھایا
بگاڑا	چُبھویا	باندھا	پکایا			

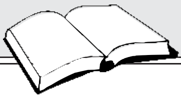
گیلا ایندھن	اودا بینگن	دھیمی روشنی
آندھی کا جھونکا	صفائی کا ارادہ	چراغ کی روشنی

بینگن کس نے پکایا؟۔ کانٹا کیوں چُبھویا؟۔ خدا پر بھروسہ کرو۔ گائے کھونٹے سے باندھ۔ زیادہ بھیڑ نہ کرو۔ وہ اپنے ٹھکانے پر جا پہنچا۔ بدن اور مکان کی صفائی ضروری بات ہے۔ آندھی کے جھونکے سے ایندھن میں پتنگا جا پڑا۔

چھ حروف کے الفاظ

۱۱ سبق

انگرکھا	انگارہ	چرواہا	خربوزہ	بنجارہ	اندازہ	اندیشہ
دروازہ	پروازہ	شرمندہ	چمگادڑ	تمباکو	چاندنی	بیماری



پٹواری	پیمائش	پریشان	مہربان	پہلوان	قلمدان	بادشاہ
بینائی	ہوشیار	پائدار	جائیداد			

میلا انگرکھا	دہکتا انگارہ	مہربان بادشاہ
بیماری کا اندیشہ	ہوشیار پٹواری	پائدار قلمدان

دروازہ بند کرو۔ پہلوان شرمندہ ہوا۔ چمگادڑ رات کو اڑتی ہے۔ اندیشہ مت کرو۔

پریشان کیوں ہو؟۔ تمباکو کھانے اور پینے سے بینائی کمزور ہوتی ہے۔

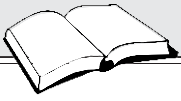
سبق ۱۲

امتحان	انتظام	اختیار	اشتہار	اعتبار	انتظار	معاملہ
مقابلہ	مطالعہ	موافقت	ملاقات	احتیاط	پنساری	چپراسی
حلوائی	مرغابی	سوداگر	بھٹیارہ	شیرینی	ترکاری	

آسان امتحان	اچھا انتظام	گہری ملاقات	پورا اختیار	تھوڑا اعتبار
سچا معاملہ	چپراسی کا مقابلہ	سوداگر کی ملاقات	نیلام کا اشتہار	پنساری کی دکان

امتحان قریب ہے۔ احتیاط سے کام کرو۔ پڑھنے کا انتظام کرو۔ پڑھنے سے پہلے مطالعہ کرلیا کرو۔ اشتہار میں قیمت لکھی ہے۔ ان کی ملاقات کا انتظار کرو۔

حلوائی نے شیرینی بنائی۔ تم کو اس معاملہ کا اختیار ہے۔



سات حروف کے الفاظ

سبق ۱۳

امیدوار	پیداوار	زمین دار	نمبردار	کاشت کار	خیرخواہ
کارخانہ	شامیانہ	دولت مند	چار جامہ	روشنائی	تندرستی
ٹمٹمانا	جگمگانا	مُسکرانا	کھٹکھٹانا		

پرانا امیدوار	دولت مند زمین دار	محنتی کاشت کار
گاڑھی روشنائی	چراغوں کا ٹمٹمانا	ستاروں کا جگمگاتا
پیداوار اچھی ہوئی	نمبردار حاضر ہے	کارخانہ جاری ہے
روشنائی گاڑھی ہے	شامیانہ تانا گیا	تندرستی اچھی ہے

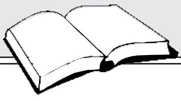
صاف ہوا میں ورزش سے تندرستی قائم رہتی ہے۔ نیک زمین دار کاشت کار کا خیر خواہ ہوتا ہے۔

گھوڑے پر نیا چار جامہ کسا گیا۔

آٹھ حرف کے الفاظ

سبق ۱۴

ہندوستان	تحصیل دار	ایمان دار	غیر حاضری	دانش مندی
دِیاسِلائی	کارگزاری			



بیماری کی وجہ سے غیر حاضری ہوئی۔ آج کی غیر حاضری معاف فرمائی جائے۔
ہندوستان میں دیاسلائی کا کارخانہ ہے۔ دیاسلائی سے چراغ جلد روشن ہو جاتا ہے۔
تحصیل دار نے دانش مندی سے کام کیا۔ جو کارگزاری کرے گا وہ ترقی پائے گا۔
بے اجازت غیر حاضری کرنا دانش مندی کی بات نہیں۔ دیاسلائی کے استعمال سے بہت سا وقت بچ جاتا ہے۔ ہندوستان میں کھیتی کا پیشہ بہت زیادہ ہے۔

سبق ۱۵

دن

دن وقت کی اکائی ہے۔

وقت کی سب سے چھوٹی اکائی سیکنڈ ہے۔ ساٹھ سیکنڈ سے ایک منٹ بنتا ہے۔ ساٹھ منٹ مل کر گھنٹہ بناتے ہیں۔ ایک دن چوبیس گھنٹوں سے بنتا ہے۔

سات دن کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔

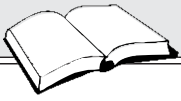
۱۔ دنوں کے نام : ہفتہ، اتوار، پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ

۲۔ جمعہ کے دن نمازِ ظہر کی جگہ نمازِ جمعہ ادا کی جاتی ہے۔

۳۔ نمازِ جمعہ صرف مسجد ہی میں ادا کی جاتی ہے۔

۴۔ اتوار کے دن عام چھٹی کا دن ہوتا ہے۔ اس دن حکومتی ادارے اور اسکول بند رہتے ہیں۔

۵۔ جمعہ کے دن اکثر مدارس کی چھٹی ہوتی ہے۔



سبق ۱۶

مہینہ

سال یا برس کے بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

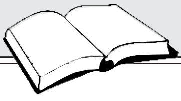
- اسلامی مہینے: محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الثانی، جمادی الاول، جمادی الثانی، رجب، شعبان، رمضان، شوال، ذی القعدہ، ذی الحجۃ
- انگریزی مہینے: جنوری، فروری، مارچ، اپریل، مئی، جون، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر، دسمبر۔
- ایک دفعہ مارچ اور ایک بار ستمبر کے مہینہ میں دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔
- کالام اور ناران میں کڑاکے کا جاڑا پڑتا ہے۔
- ملتان، سبی اور جیکب آباد میں سخت گرمی ہوتی ہے اور لُو چلتی ہے۔

سبق ۱۷

آدمیوں نے جن چیزوں کو دیکھا، بھالا یا سمجھا، بوجھا ہے ان سب کا نام رکھ لیا ہے ۔ نام لینے سے چیز سمجھ میں آجاتی ہے۔نام لے کر پکارتے ہیں۔نام لے کر چیز کو بتاتے ہیں۔ نام سے بڑے کام نکلتے ہیں۔ کیسی دقت ہوتی اگر چیزوں کے نام نہ رکھتے۔

جن چیزوں سے زیادہ کام پڑتا ہے ان میں سے ہر ایک کا نام الگ الگ رکھ لیا ہے:

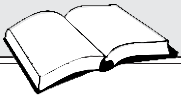
- آدمی: عبداللہ، احمد، کریم الدین، مقبول احمد، ابراہیم، یوسف، اسماعیل۔



- شہر: کراچی، حیدر آباد، پشاور، راولپنڈی، لاہور، اسلام آباد، کوئٹہ۔
- دریا: راوی، ستلج، چناب، سندھ
- پہاڑ: کے ٹو، نانگا پربت، راکاپوشی، کشر برم، مشر برم
- ملک: پاکستان، سعودی عرب، افغانستان، بنگلا دیش، ہندوستان، چین، جاپان۔

بہت سی چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ایک طرح کی کل چیزوں کا نام ایک رکھ لیا ہے، اکیلی چیز کا نام کچھ نہیں رکھا۔

- جانور: ہرن، خرگوش، لومڑی، شیر، گیدڑ، کبوتر، فاختہ، مرغابی، مگرمچھ، سانپ، بچھو، کچھوا، مچھر، پسو، مکڑی۔
- درخت: املی، نیم، ببول، شیشم، برگد، آم، جامن۔
- برتن: گھڑا، ہانڈی، توا، کڑھائی، کٹورا، رِکابی، دیگ۔
- رنگ: سرخ، سیاہ، سبز، زرد۔
- پھول: بیلا، چنبیلی، گلاب، گیندا، جوہی، گلِ عباس، گلِ مہندی۔
- کپڑے: ململ، ریشم، اَطلس، زربفت، ڈوریا
- کام: اکتانا، جھنجھلانا، گڑگڑانا، سنبھالنا، پکڑنا، کہنا، سننا۔
- پیشہ ور: ڈاکٹر، وکیل، معمار، بَزاز، سپاہی، سوداگر، موچی، حجام، ملاح، وزیر، بادشاہ۔



سبق ۱۸

بستی

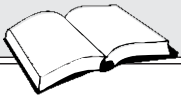
آدمی اپنے رہنے سہنے کے لیے گھر بناتے ہیں، جہاں بہت سے مکان بن جاتے ہیں وہ "بستی" کہلاتی ہے۔

چھوٹی بستی کو "گاؤں"، بڑی کو "قصبہ" اور بہت بڑی کو "شہر" بولتے ہیں۔

بستی میں مکان، دکانیں، مسجدیں، مدرسے، مندر، چوپالیں، سرائیں اور کنویں بنائے جاتے ہیں۔ رستہ چلنے کو کوچے، گلیاں اور سڑکیں چھوڑ دیتے ہیں۔ مکان اینٹ، مٹی یا پتھر سے بنائے جاتے ہیں۔ بعض جھونپڑے بانس اور پھونس کے ہوتے ہیں۔

امیروں کے محل بڑے اور پکے ہوتے ہیں، غریبوں کے جھونپڑے چھوٹے اور کچے ہوتے ہیں۔

بستی کے آس پاس باغ، تالاب اور کھیت ہوتے ہیں۔ جس طرح ہم کو اپنا مکان صاف ستھرا رکھنا چاہیے اسی طرح کُل بستی کی صفائی کا انتظام کرنا چاہیے۔ کوڑا کرکٹ اور گلی سڑی بدبودار چیزیں بستی سے باہر پھینکوا دینی چاہییں۔

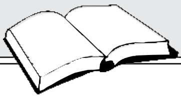


سبق ۱۹

آدمیوں کے کام

ایک جگہ بستی بسا کر رہنے سے آدمیوں کے کام خوب چلتے ہیں اور سب کو آرام پہنچتا ہے۔

- کسان کھیتی کرتا ہے، کھیتی سے کھانے پینے کی چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔
- جولاہا کپڑا بنتا ہے۔
- راج اور مزدور مکان بناتے ہیں۔
- چمار چمڑا کماتے اور جوتے بناتے ہیں۔
- درزی کپڑے سیتا ہے۔
- لوہار اور بڑھئی اوزار گھڑتے اور بہت سی کام کی چیزیں تیار کرتے ہیں۔
- کمہار برتن بناتا ہے۔
- بنیا سودا بیچتا ہے۔
- چوکی دار بستی کی حفاظت کرتا ہے۔
- حاکم رعیت کے جھگڑے، قضیے چکاتا اور بد معاشوں کو سزا دیتا ہے۔ حاکم سر پر نہ ہو تو بستی میں امن، چین نہ ہو اور جب امن، چین نہ ہو تو ہمارے سب کام خراب ہو جائیں۔



سبق ۲۰

وقت

وقت بھی عجیب چیز ہے! بہتے دریا کے مانند چپ چاپ چلا جاتا ہے۔ جو گھڑی جاتی ہے واپس نہیں آتی۔

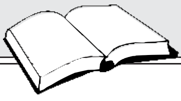
"گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں"

کاہل آدمی کو دن کاٹنا دو بھر ہو جاتا ہے۔ محنتی آدمی کا وقت ہنسی خوشی سے گزرتا ہے۔ جو وقت کو کام میں لاتا ہے وہی نفع اٹھاتا ہے، جو سستی کرتا ہے وہ مصیبت بھرتا ہے۔

ہم کو وقت کی تمیز سورج اور ستاروں کے نکلنے اور ڈوبنے سے ہوتی ہے۔

پل، گھڑی، منٹ، گھنٹہ، دن، رات، ہفتہ، مہینہ اور برس یہ وقت کے حصے ہیں۔

ہر کام کے لیے ایک وقت اور ہر وقت کے لیے ایک کام مقرر کرو۔



سبق ۲۱

مشہور شہر اور دریا

- پاکستان میں سب سے بڑے شہر کراچی اور لاہور ہیں۔
- لاہور مشرق میں جبکہ کراچی مغرب میں سمندر کے کنارے پر ہے۔ کراچی سے دوسرے ملکوں کے ساتھ سوداگری ہوتی ہے، روزمرہ جہاز آتے جاتے ہیں۔
- پشاور، کوئٹہ، فیصل آباد، بھی بڑے شہر ہیں۔

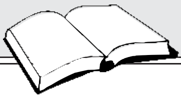
سبق ۲۲

کہانی

ایک عورت نے اپنے بچے کو روٹی کا ٹکڑا کھانے کے واسطے دیا۔ کوا جو دیوار پر بیٹھا کائیں کائیں کررہا تھا، جھپ سے اترا اور ٹکڑا چھین کر اڑ گیا۔ بچہ رونے چلانے لگا۔ عورت بچے کا رونا چلانا سن کر یہ کہتی ہوئی دوڑی:

کیسا کم بخت لالچی دغاباز جانور ہے! کوے نے جواب دیا: جو آدمی اپنے بھائیوں کا مال دغاوفریب سے کھاتے ہیں پہلے ان کو بُرا کہو! وہ تو مجھ سے زیادہ بُرے ہیں۔

؎ اوروں کی بری بات تو بھاتی نہیں تم کو!   پر اپنی برائی نظر آتی نہیں تم کو!



سبق ۲۳

بدن کے حصے اور ان کے نام

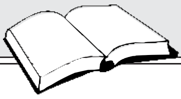
۱۔ خدا نے ہم کو دو آنکھیں دی ہیں جن سے چیزوں کی رنگت اور شکل نظر آتی ہے۔

۲۔ خدا نے ہم کو دو کان دیے ہیں جن سے آواز سنائی دیتی ہے۔ بادل کا گرجنا، چڑیوں کا چہچہانا، آدمیوں کا بولنا، ہاتھی کا چنگھاڑنا، گھوڑے کا ہنہنانا، توپ کا دغنا، گھنٹہ کا بجنا، ریل کی سیٹی ہم اپنے کانوں سے سنتے ہیں۔

۳۔ ہم ناک سے سونگھتے ہیں۔ خوشبو، بدبو، بِساند، سڑاند معلوم ہو جاتی ہے۔ بدبو سے ہم کو نقصان پہنچتا ہے۔ خدا نے ناک اسی لیے دی ہے کہ ہم بدبو سے بچیں اور خوشبو سے فائدہ اٹھائیں۔

۴۔ ہم زبان سے چکھتے ہیں چکھنے سے چیزوں کا مزہ معلوم ہوتا ہے۔ کوئی چیز پھیکی ہے کوئی کڑوی، کوئی میٹھی کوئی کھٹی۔ اگر زبان میں یہ قوت نہ ہوتی تو بدمزہ اور خوش مزہ چیزوں میں ہم کچھ تمیز نہ کر سکتے۔

۵۔ خدا نے ہم کو کیا اچھے دو ہاتھ دیے ہیں جن سے چیزوں کو چھوتے، ٹٹولتے، پکڑتے، اٹھاتے، پھینکتے، اچھالتے ہیں۔ چھونے سے ہم کو سردی، گرمی، سختی، نرمی، کھردرا پن اور صفائی معلوم ہو جاتی ہے۔ ہم اپنے ہاتھوں سے کھانا کھاتے، کپڑا بُنتے اور گھر بناتے ہیں۔ انگلیوں سے ہم سیتے اور لکھتے ہیں۔ ناخن سے کھجلاتے اور گرہ کھولتے ہیں۔



۶۔ خدا نے ہم کو دو پاؤں دیے ہیں۔ ہم پاؤں پر سیدھے کھڑے ہو جاتے ہیں، چلتے ہیں، دوڑتے ہیں، کودتے ہیں۔

۷۔ خدا نے ہمارا سر سیدھا اور اونچا بنایا ہے، اور جانوروں کی طرح جھکا ہوا نہیں ہے۔

سبق ۲۴

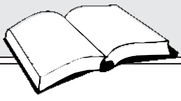
زراعت

(۱) کھیت:

یہ جو مینڈوں سے گھرے ہوئے زمین کے قطعے تم دیکھتے ہو یہ ہی تو کھیت ہیں۔ مینڈوں سے کھیت کی حد بندی اور حفاظت ہوتی ہے۔

وہ دیکھو! ایک آدمی ہل بیل لیے آتا ہے۔ ہل سے کھیت جوتے گا پھر بیج بوئے گا۔ اناج کے بیج سے اناج پیدا ہوگا جو ہماری خوراک ہے۔ کپاس کے بیج سے روئی پیدا ہوگی جس سے ہماری پوشاک بنے گی۔ گنے کے ٹکڑے بوئے گا تو اِیکھ (اُوکھ) پیدا ہوگی۔ اُس کو کولھو میں پیل کر رس نکالیں گے۔ رس کو پکا کر گڑ اور راب بنائیں گے۔ راب سے شکر بنے گی۔ شکر سے طرح طرح کی مٹھائیاں تیار ہوں گی۔

آہا! یہ تو ہمارا پڑوسی عبدالشکور ہے، اجی! یہ بڑا محنتی کسان ہے، دن نکلنے نہیں پاتا کہ یہ اپنے کھیتوں پر موجود خوب جی لگا کر ہوشیاری سے کام کرتا ہے، اسی کی کمائی سے سارا کنبہ پلتا ہے، اس کا ایک بھائی فقیرا ہے، بڑا سست اور کام چور، اویر سویر بوتا ہے، پیداوار اچھی نہیں ہوتی، ٹکا پلے نہیں، ہمیشہ قرض دار رہتا ہے۔



کھیت کیارے کے کاموں کو کھیتی باڑی، کاشت کاری یا زراعت کہتے ہیں۔
جو کھیتی کرتا ہے وہ کسان یا کاشت کار کہلاتا ہے۔ جو سویرے سویرے اپنے کھیتوں پر جاتا ہے اور اپنے کام میں جی لگاتا ہے وہی کھاتا کماتا اور نفع اٹھاتا ہے۔ آڑے وقت کے لیے کچھ بچاتا ہے۔

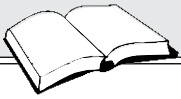
(۲) زمین:

زمین کیا چیز ہے؟ یہ ہی جس پر ہم سب بستے ہیں، چلتے ہیں، رہنے کے لیے مکان بناتے ہیں۔

دیکھو! زمین پر ہرے ہرے پیڑ اُگے ہوئے ہیں۔ کوئی چھوٹا ہے کوئی بڑا، ان میں سے بعضے آدمیوں نے بوئے یا لگائے ہیں۔

جاؤ! گیلی زمین میں سے تین چار پیڑ تو اکھیڑ لاؤ! مگر دونوں طرح کے لانا: ایسے بھی جو آپ سے آپ اُگے ہوں اور ایسے بھی جو بوئے گئے ہوں۔ اچھا اب ہر ایک کا نام بتاؤ! یہ ہمارے کس کام آتا ہے؟ اس سے ہم کو کیا چیز حاصل ہوتی ہے؟ کسی کا پھل کھاتے ہیں، کسی سے غلہ حاصل ہوتا ہے، کسی سے روئی، کسی سے ریشہ۔

نوٹ : زراعت ایک عملی فن ہے، عمل آنکھ سے دیکھنا اور ہاتھ سے کرنا لازم ہے، صرف کتابوں کے پڑھنے سے نہیں آسکتا، ہر سبق میں جس چیز کا بیان ہوتا ہے اس کا نمونہ دکھا کر سمجھانا چاہیے، طالب علم ہاتھ سے بھی کچھ نہ کچھ کام کریں تاکہ ان کا جی لگے۔

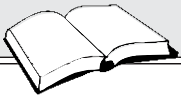


اب تم سمجھے کہ زمین کیسی ضروری اور کام کی چیز ہے؟ اگر یہ نہ ہو تو پیڑ نہ ہوں، کھانے کو اناج، ترکاریاں، پہننے کو کپڑ، گھر کا سامان بنانے کو لکڑی کیوں کر ملے۔

(۳) پودا:

دیکھو! یہ پیڑ جو زمین پر اُگے ہیں ان میں کوئی تو چھوٹا اور نرم ہے، جیسے: گیہوں کا، جوار کا، کپاس کا؛ یہ سب پودے کہلاتے ہیں، کوئی بڑا اور سخت ہے، جیسے نیم کا، پیپل کا، آم کا؛ یہ درخت کہلاتے ہیں۔ آؤ! گیلی زمین میں سے ایک پودا اکھیڑیں، اوہو! اس کا ایک حصہ تو زمین کے اندر رہی تھا، دیکھو! جو حصہ زمین کے اوپر تھا اس کا رنگ تو ہرا ہے اور جو زمین کے اندر سے نکلا وہ پیلا ہے، اس پیلے حصے کو جڑ کہتے ہیں، جڑ زمین کے اندر رہتی ہے اور وہیں بڑھا کرتی ہے۔ پیڑ کا ہرا حصہ جڑ سے اوپر کا جو زمین کے باہر نکلا رہتا ہے اس کو تنا کہتے ہیں، یہ جو تنا کے اوپر ہری ہری ہوا سے ہلتی نظر آتی ہیں یہ پتیاں کہلاتی ہیں، پتیاں ہمیشہ تنا ہی پر لگتی ہیں، جڑ میں کبھی نہیں ہوتیں۔ اب تو جان گئے ہوگے کہ پیٹر کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ جی ہاں! تین: جڑ، تنا، پتیاں؛ تنے پر پتیوں کے علاوہ پھول اور پھل بھی لگتے ہیں۔ پھلوں میں دانے ہوتے ہیں جن کو بیج کہتے ہیں۔

نوٹ: طالب علموں کے ذہن نشین کرنا چاہیے کہ جانور وہ چیزیں کھا کر جی سکتے ہیں جو خودرَو (آپ سے آپ اُگتی) ہیں، ہمارے لیے خودرو کافی نہیں بلکہ مزروعہ (جن کو ہم بوتے ہیں) چاہییں، طلبا سے مزروعہ پودے اُکھڑوا کر ہر ایک کا نام اور کام پوچھا جائے، وہ نہ بتا سکیں تو استاد بتائیں۔



(۴) موسم اور فصلیں:

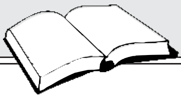
پچھلے سبقوں میں تم پڑھ چکے ہو: سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہے سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں؟ چار موسم ہوتے ہیں: سردی، گرمی، خزاں، بہار اچھا تو برسات کب سے کب تک رہتی ہے؟ مئی کے مہینے میں شروع اور جولائی میں ختم۔ اس موسم کی کھیتی خریف کی فصل کہلاتی ہے اور جو چیز اس فصل میں بوئی جاتی ہے اس کو خریف کی جنس کہتے ہیں۔

برسات کے ختم ہوتے ہی جاڑا شروع ہوتا ہے۔ نومبر سے اپریل تک رہتا ہے۔ اس موسم کی کھیتی کو ربیع کی فصل کہتے ہیں اور جو چیز اس فصل میں بوتے ہیں وہ ربیع کی جنس کہلاتی ہے۔

جاڑا رخصت ہوا تو گرمی آئی، مئی سے لے کر اکتوبر تک رہتی ہے، اس موسم کو زائد فصل کہتے ہیں اور جو چیز اس فصل میں ہوتے ہیں وہ زائد کی جنس کہلاتی ہے۔

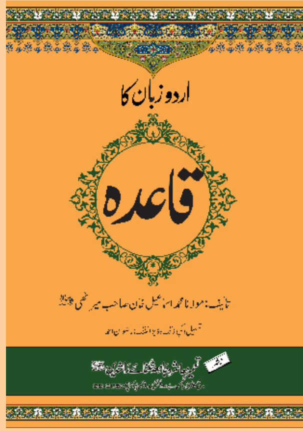
نوٹ: تنا اور جڑ کی یہ پہچان ہے کہ تنے پر پتیاں ہوتی ہیں، اور پتی کی جڑ میں آنکھیں یا اکھوا ہوتا ہے جس کے بڑھنے سے پتی یا ڈالی بنتی ہے، جڑ پر نہ تو پتیاں ہوتی ہیں نہ اکھوے، ادرک، ہلدی، آلو وغیرہ گو زمین کے اندر ہوتے ہیں مگر جڑ نہیں ہیں بلکہ ایک قسم کے تنے ہیں؛ کیوں کہ ان پر آنکھیں ہوتی ہیں، ان کے بونے سے نئے پودے پیدا ہوتے ہیں، بیج اور آنکھ یہ دو چیزیں ہیں جن میں سے نیا پودا پیدا ہوتا ہے۔

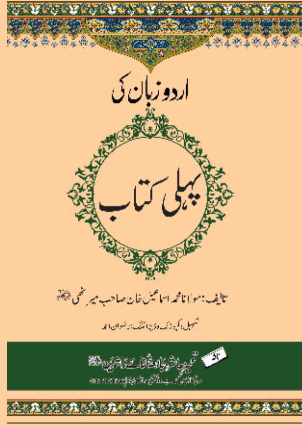
نوٹ: علم میں ترتیب کی بڑی ضرورت ہے، بچوں کو شروع ہی سے ہر چیز ترتیب کے ساتھ دکھانی اور یاد کرانی چاہیے۔

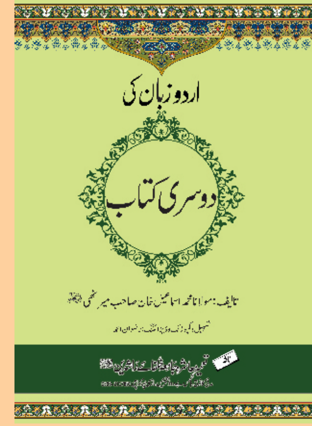


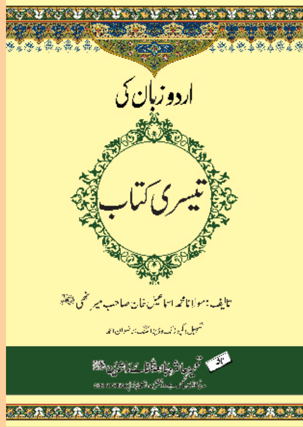
آیئے اعداد کو ہم اپنی قومی زبان اردو میں لکھنا اور صحیح تلفظ سے پڑھنا سیکھیں۔

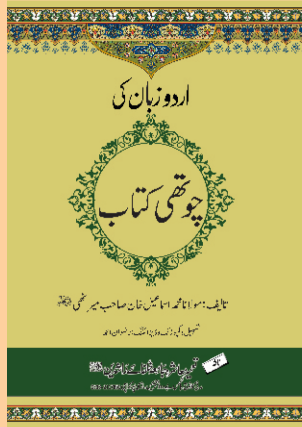
1	ایک	21	اکیس	41	اکتالیس	61	اکسٹھ	81	اکیاسی
2	دو	22	بائیس	42	بیالیس	62	باسٹھ	82	بیاسی
3	تین	23	تیئیس	43	تینتالیس	63	تریسٹھ	83	تیراسی
4	چار	24	چوبیس	44	چوالیس	64	چونسٹھ	84	چوراسی
5	پانچ	25	پچیس	45	پینتالیس	65	پینسٹھ	85	پچاسی
6	چھ	26	چھبیس	46	چھیالیس	66	چھیاسٹھ	86	چھیاسی
7	سات	27	ستائیس	47	سینتالیس	67	سڑسٹھ	87	ستاسی
8	آٹھ	28	اٹھائیس	48	اڑتالیس	68	اڑسٹھ	88	اٹھاسی
9	نو	29	انتیس	49	انچاس	69	انہتر	89	نواسی
10	دس	30	تیس	50	پچاس	70	ستر	90	نوے
11	گیارہ	31	اکتیس	51	اکیاون	71	اکہتر	91	اکیانوے
12	بارہ	32	بتیس	52	باون	72	بہتر	92	بیانوے
13	تیرہ	33	تینتیس	53	ترپین	73	تہتر	93	تیرانوے
14	چودہ	34	چونتیس	54	چون	74	چوہتر	94	چورانوے
15	پندرہ	35	پینتیس	55	پچپن	75	پچھتر	95	پچانوے
16	سولہ	36	چھتیس	56	چھپن	76	چھہتر	96	چھیانوے
17	سترہ	37	سینتیس	57	ستاون	77	ستتر	97	ستانوے
18	اٹھارہ	38	اڑتیس	58	اٹھاون	78	اٹھتر	98	اٹھانوے
19	انیس	39	انتالیس	59	انسٹھ	79	اناسی	99	ننانوے
20	بیس	40	چالیس	60	ساٹھ	80	اسی	100	سو

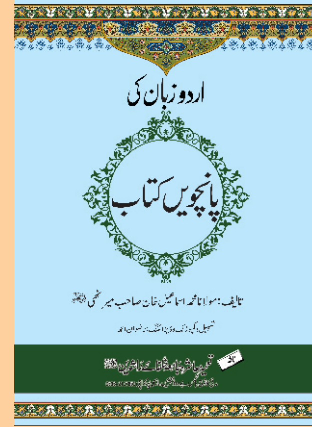


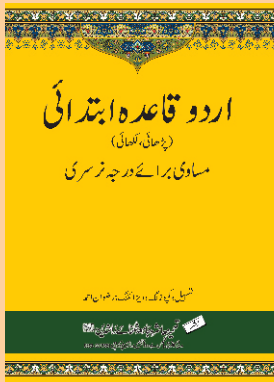




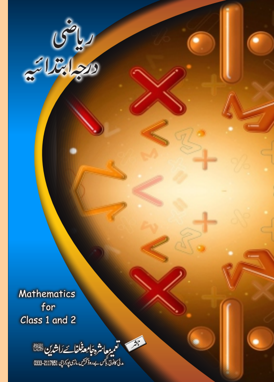


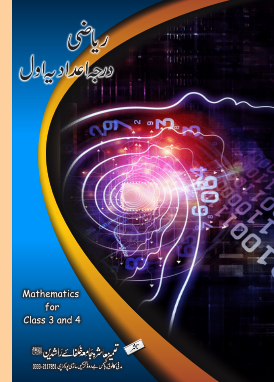


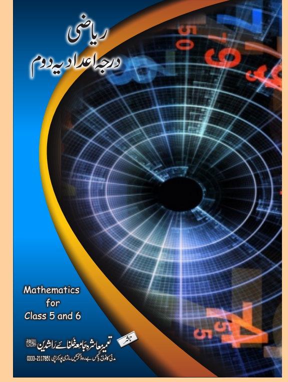












ناشر
تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم
مدنی کالونی، ہاکس بے روڈ گریکس، ماڑی پور کراچی 0333-2117851